8دسمبر2017ء

انٹر بینک مارکیٹ میں پاکستانی روپے اور امریکی ڈالر کے ایکسچینج ریٹ میں ایڈجسٹمنٹ

آج انٹر بینک مارکیٹ میں پاکستانی روپے اور امریکی ڈالر کا ایکسچینج ریٹ 107 روپے فی امریکی ڈالر پر بند ہوا۔ دن کے دوران پاکستانی روپے کی قیمت 109.50 اور 105.55 روپے کی بالترتیب بلند اور پست سطح کے درمیان رہی۔

رواں مالی سال کا تقریباً نصف گذر جانے کے بعد پاکستانی معیشت اس پوزیشن میں ہے کہ 18-2017ء میں 6 فیصد حقیقی جی ڈی پی نمو کا ہدف حاصل کر سکتی ہے۔ اس منظرنامے کو سال کی پہلی سہ ماہی کے دوران وسیع پیمانے پر اشیاسازی (ایل ایس ایم) میں 8.4 فیصد کی وسیع البنیاد نمو اور اہم فصلوں کے حوصلہ افزا جائزوں سے تقویت ملتی ہے جبکہ امکان ہے کہ خدمات کے شعبے کو اجناس کے نموپذیر شعبے کے مثبت اثرات سے فائدہ ہوگا۔ نجی شعبے کے قرض خصوصاً معینہ سرمایہ کاری قرضوں کی بھرپور نمو بھی حقیقی معاشی سرگرمی میں تیزی کی عکاسی کرتی ہے۔ مزید برآں، مہنگائی بدستور کم اور مستحکم ہے اور سال کے پہلے پانچ ماہ کے دوران 3.6 فیصد رہی۔

بیرونی شعبے میں جولائی تا اکتوبر مالی سال 18ء کے دوران برآمدات میں دوہندسی نمو ریکارڈ کی گئی۔ بیرونی براہ راست سرمایہ کاری نو سال کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی اور کارکنوں کی ترسیلات زر میں کسی قدر نمو دیکھی گئی۔ تاہم درآمدات کی نمو میں مسلسل بھاری اضافے سے جاری کھاتے کا خسارہ بڑھ گیا ہے اور اس کے نتیجے میں ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر سے رقوم نکلی ہیں۔ یہ دباؤ برقرار رہا ہے جس کے باعث انٹر بینک ایکسچینج ریٹ میں تبدیلی آئی۔ ایکسچینج ریٹ میں یہ تبدیلی انٹر بینک مارکیٹ میں زرمبادلہ کی طلب و رسد پر مبنی ہے۔

اسٹیٹ بینک کا نقطہ نظر یہ ہے کہ ایکسچینج ریٹ میں مارکیٹ کی بنا پر ہونے والی یہ تبدیلی بیرونی کھاتے میں عدم توازن کو روکے گی اور معیشت کو بلند نمو کی راہ پر گامزن رکھے گی۔ ایکسچینج ریٹ طلب و رسد کی صورت حال کی عکاسی کرتا رہے گا اور اگر سٹے بازی یا وقتی دباؤ نمودار ہو تو اسٹیٹ بینک مداخلت کرنے کے لیے تیار ہے تاکہ زرمبادلہ کی منڈیاں مناسب طور پر کام کرتی رہیں۔

***